6544-سات بار (اللهم اجرنی من النار) پڑھنے کی حدیث

سوال

کیا ایسی کوئی صحیح حدیث ہے جس میں یہ ہو کہ فجر اور عشاء کے بعد (اللھم اجرنی من النار) (اے اللہ مجھے آگ سے پناہ دے) سات بار پڑھنا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ حدیث امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے مسند احمد (17362) میں اور ابوداود رحمہ اللہ تعالی نے سنن ابوداود (5079) میں روایت کی ہے جس الفاظ یہ ہیں :

(اذا صلیت الصبح فقل قبل ان تتکلم احدا من الناس "اللھم اجرنی من النار" سبع مرات فانک ان مت من یومک ذالک کتب اللہ لک جوارا من النار، واذا صلیت المغرب فقل قبل ان تتکلم احد من الناس لانس اسئلک الجنۃ، اللھم اجرنی من النار، سبع مرات فانک ان مت من لیلتک کتب اللہ عزوجل لک جوارا من النار) ۔

(جب آپ فجر کی نماز سے فارغ ہوں توکسی سے بات کرنے سے قبل سات بار "اللھم اجرنی من النار" اے اللہ مجھے آگ سے بچا کہیں تو اگر آپ کو اس دن موت آجائے تو اللہ تعالی تمہارے لیے آگ سے بچاؤ لکھ دے گا، اور اگر آپ مغرب کی نماز پڑھ کر کسی سے بات کرنے سے قبل سات بار اللھم انی اسئلک الجنۃ اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں، اور سات با اللھم اجرنی من النار اے اللہ مجھے آگ سے بچا تو اگر آپ اس رات فوت ہوجائیں تو اللہ تعالی آگ سے بچاؤ لکھ دے گا)

تو اس حدیث میں دو چیزیں ہیں :

1-یہ کلمات عشاء کے بعد نہیں کہیں جائیں گے جیسا کہ سوال میں ذکر کیا گیا ہے ۔

2–یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت نہیں، دیکھیں السلسلۃ الضعیفۃ للالبانی رحمہ اللہ حدیث نمبر (1624)۔

تو اس بنا پر نہ تو یہ دعا نماز فجر اور نہ ہی نماز مغرب کے بعد کہنی واجب اور نہ ہی مستحب ہے ۔

3–انس رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جس نے تین بار اللہ تعالی سے جنت کا سوال کیا تو جنت یہ کہتی ہے اے اللہ اسے جنت میں داخل کردے، اور جس نے تین بار جھنم کی آگ سے پناہ طلب کی تو آگ کہتی ہے اے اللہ اسے آگ سے پناہ دے دے ۔

سنن ترمذي حديث نمبر (2572) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4340) اور یہ حدیث صحیح ہے اسے علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (6275) میں صحیح کہا ہے ۔

لیکن یہ کسی وقت اور نماز کے ساتھ مقید نہیں بلکہ کسی بھی وقت کہا جاسکتا ہے، تو مومن کے لیے یہ مستحب ہے کہ وہ اللہ تعالی سے جنت کا سوال اور جھنم سے بچاؤ طلب کرتا رہے اور اس میں کسی بھی وقت کی تعیین نہ کرے نہ تو نماز اور نہ ہی اوقات میں بلکہ کسی بھی وقت مانگ سکتا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم.